129072 ـ بیوی کو کہا: تمہیں طلاق اور جب بھی تم حلال ہو تمہیں طلاق

سوال

میں نے اپنی بیوی سے کہا: تمہیں طلاق، اور جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو تمہیں طلاق، یہ پہلی بار تھا کہ میں نے اسے کہا تو کیا یہ طلاق شمار ہوگی اور مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب کوئی شخص اپنی بیوی کو کہے: تمہیں طلاق اور جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو طلاق ہو جائے " یہ ایک طلاق ہے، کیونکہ اس نے کہا ہے: تمہیں طلاق.

اور اگر وہ عدت میں اس سے رجوع کر لے تو اس کے لیے حلال ہو گئی اور اس طرح اسے دوسری طلاق ہو گئی، کیونکہ اس نے اسے کہا تھا جب بھی تم میرے لیے حلال ہو تو تمہیں طلاق .

اور اگر اس نے اس سے رجوع کر لیا تو اسے تیسری طلاق ہو گئی، اور اس طرح وہ اس سے بائن ہو کر بینونت کبری حاصل کر لےگی، لہذا وہ اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ کسی دوسرے شخص نے نکاح نہ کر لے.

اور اگر وہ پہلی طلاق کی عدت میں بیوی سے رجوع نہیں کرتا تو اس سے وہ بینونت صغری حاصل کر لےگی اور اس سے دوبارہ نیا نکاح نئے مہر کے ساتھ جائز ہوگا، اور اس میں نکاح کی ساری شروط یعنی ولی اور گواہوں کی موجودگی ضروری ہے، اور اس پر دوسری طلاق واقع نہیں ہوگی.

کیونکہ یہ بالکل اس طرح کہ اگر اس نے اسے کہا ہوتا: اگر میں نے فلان عورت سے شادی کی تو اسے طلاق، تو یہ طلاق واقع نہیں ہوگی؛ کیونکہ نکاح سے قبل طلاق نہیں ہوتی، اور یہاں اس کی طلاق یعنی اس کا قول: " جب بھی تم میرے لیے حلال ہوئی تو تمہیں طلاق " یہ نئے نکاح سے قبل ہے.

البجیرمی نے المنہج پر اپنے حاشیہ میں لکھا ہے:

" اور اگر وہ اپنی بیوی کو کہے: تمہیں طلاق، جب بھی تم حلال ہوئی تو حرام ہو گئی، اس سے ایک طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر وہ اس سے عدت میں رجوع کر لیتا ہے تو دوسری طلاق واقع ہو جائیگی، اور اگر وہ پھر اس سے

رجوع کرے تو اسے تیسری طلاق ہو جائیگی، اور اس طرح وہ اس سے بائن ہو کر بینونت کبری حاصل کر لےگی.

اس سے چھٹکارے کا حل یہ ہے کہ: وہ عدت ختم ہونے تك صبر کرے اور پھر عدت ختم ہونے کے بعد نیا نکاح کر لے " انتہی

دیکھیں: حاشیۃ البجیرمی علی المنہج (4 / 7).

اور نہایۃ المحتاج کے حاشیہ میں ہے:

" (قولہ: جب بھی تم حلال ہوئی حرام ہو گئی، یہ ایك طلا ق ہے) اس بنا پر اگر وہ عدت میں رجوع کر لے تو کیا اسے دوسری اور تیسری طلاق ہو جائیگی یہ محل نظر ہے.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ: اگر تو اس نے اپنے قول: " جب بھی حلال ہوئی حرام ہو جاؤگی " سے طلاق مراد لی اور پھر اس سے دو بار رجوع کر لیا تو اسے تین طلاق ہو جائینگی.د

کیونکہ جب وہ عدت میں تھی تو یہ طلاق کی جگہ اور وقت ہے، اور " کلمہ " جب بھی " تکرار کا متقاضی ہے، اس لیے اگر اس کی پہلی طلاق سے عدت گزر گئی اور پھر اس نے اس سے نیا نکاح کر لیا تو اسے طلاق نہیں ہوگی، کیونکہ طلاق سابقہ نکاح پر معلق تھی " انتہی

دیکھیں: حاشیۃ نہایۃ المحتاج (6 / 458).

آپ کو شرعی عدالت سے رجوع کرنا چاہیے تا کہ وہ آپ کے معاملہ میں غور کرے.

واللہ اعلم .